دیوبندی بریلوی فرق

شیخ التفسیر والحدیث حضرت علامہ
ابو الصالح محمد فیض احمد صاحب اویسی

مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ فیض مقالہ

التحقیق الکامل

فی

امتیاز الحق و الباطل

المعروف

دیوبندی بریلوی میں فرق

از

حضرت علامہ ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی

دیوبندی

حضور علیہ السلام کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں تھا

"اور شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں"

(براہین قاطعہ صلہ)

بریلوی

حضور علیہ السلام از عرش "تا فرش ایسے دیکھتے تھے جیسے ہاتھ کی ہتھیلی اور وہ حدیث جو شیخ عبدالحق کی طرف منسوب کی جاتی ہے اسے خود شاہ صاحب آگے فرماتے ہیں کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

(مدارج النبوت)

دیوبندی

اہانت وگستاخی کردن جناب انبیاء علیہم السلام کفر است واگر باتاویلے و توجیہے گوید کافر نہ شود

(امداد الفتاوی ج ۴ ص ۱۳۶ از اشرف علی تھانوی)

یعنی انبیاء علیہم السلام کی گستاخی کرکے پھر تاویل کر لینا جائز ہے اس سے کفر لازم نہیں آتا۔

بریلوی

سادات انبیاء علیہم السلام کی توہین اور گستاخی کھلا کفر ہے اگرچہ اس میں تاویل بھی کرے تب بھی کفر سے نہیں بچ سکتا اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ لاتقولوا راعنا وقولوا انظرنا واسمعوا وللکفرین عذاب الیم۔ خود تھانوی دوسرے مقام پر لکھتا ہے ضروریات دین میں تاویل دافع کفر نہیں (اقاضات یومیہ ج ۴ ص)

اور تھانوی کا چیلہ مرتضیٰ الحسن در بھنگوی ناظم دارالعلوم دیوبند لکھتا ہے کہ جو شخص کسی ضروری دین کا انکار کرے چاہے تاویل کرے یا نہ کرے مرتد ہے جو اسے کافر یا مرتد نہ سمجھے وہ بھی کافر ہے الخ

(اشد العذاب ص ۱۶)

(ف) در اصل دیوبندیوں کے نزدیک عزت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ضروری بات ہے۔ اس لئے کہ یہ قوا عد لکھتے ہیں لیکن اپنے اکابر کی کفریہ عبارات میں تاویلیں گھڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔

دیوبندی

(دیوبندیوں کی صحابہ و اہلبیت سے دشمنی کا ثبوت)

صحابہ کرام کو کافر کہنے والا بھی اہلسنت کے مسلک میں داخل ہے چنانچہ ملاحظہ ہو